OPEN ACCESS
Al-Qamar
ISSN (Online): 2664-4398
ISSN (Print): 2664-438X
www.alqamarjournal.com

Al-Qamar, Volume 4, Issue 4 (October-December 2021)

منظوم اردو لغات میں قرآنی الفاظ کا لسانی مطالعہ

Linguistic Study of Qur'ānic words in Versified Urdu Dictionaries

Sad Amir
PhD Scholar Urdu, Lahore Garrison University, Lahore
Dr. Rafaqat Ali Shahid
Assistant Professor Urdu, Lahore Garrison University, Lahore

Abstract

The compilation of Urdu 'Nisab Name was started in the 16th century AD inspired by Persian Nisab Namé. In view of the specific number of poems in them, it is also called Manzoom Dictionaries. In these courses, Urdu synonym of words in Arabic and Persian languages, which are commonly used in everyday conversation, were included. Khaliq Bari has gotten so much importance in this regard. In Urdu language later on, many dictionaries were written in the style of Khaliq Bari, including Qasida Dar lughat e Hindi, Allah Khudai, Wahid Bari, Allah Bari, Samad Bari, Nisab e Ujab, Khushal ul-Sibyan, Mufid-ul-Bah's, Qadir Nama e Ghalib and The Anglo-Oriental Khaiq Bari. Special importance was given to the words of the Holy Qur'an and their Urdu and Persian interchangeable words were provided in this series of Dictionaries. Later, these words were not only used in Urdu poetry and prose, but also became the basis of their common practice. This article consists of a linguistic study of the same Qur'anic words.

Keywords: Nisab Nama, Manzoom Lughat, Urdu, Quranic Words, Linguistic Study

CC BY

تمہید

اردو لغت نویسی اب تک کئی مراحل طے کر چکی ہے۔اس کے ابتدائی ادوار کے محرکات میں اہم محرک نصابی اور تعلیمی ضروریات بھی تھیں۔عربی اور فارسی الفاظ کے اردو مترادفات مہیا کرنے کے لیے یہ نصاب نامے تالیف کیے گئے۔چونکہ ان نصاب ناموں میں مفردات و مرکبات کے مترادفات اور بعض مقامات پر معانی کی وضاحت بھی دی گئی ہے،اس لیے انھیں بجا طور پر"منظوم لغات "بھی کہا جاسکتا ہے۔منظوم لغات یہ اردو لغت نویسی کے ادوار میں دوسرے دور میں شمار ہوتی ہیں اور ان کا آغاز عہد جہانگیری یعنی سولھویں صدی عیسوی میں ہوا۔اردو منظوم لغات کی روایت کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ روایت فارسی منظوم لغات کی روایت سے متاثر ہوکر شروع کی گئی ہے۔فارسی زبان میں اس سلسلے کے بانی ابو نصر فراہی ہیں جنھوں نے" نصاب الصبیان("۶۱۷ھ)لکھ کر اس روایت کا باقاعدہ آغاز کیا۔اس کے بعد یہ سلسلہ مربوط و مضبوط انداز میں آگے چلتا رہا۔ان منظوم رسائل میں اشعار کی تعداد تقریباً دو سو ہوتی تھی اور شرعی اعتبار سے دو سو درہم وہ رقم ہے،جس پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے اور اس رقم کا مالک" صاحب نصاب "کہلاتا ہے۔اسی مناسبت سے ان کا نام" نصاب نامہ " پڑ گیا۔فارسی میں لکھے جانے والے نصاب ناموں میں سب سے قدیم رسالہ" منطق "کے نام سے ملتا ہے۔یہ عربی بول چال کی تعلیم کے لیے لکھا گیا ہے اٹھاون صفحات پر مشتمل رسالہ ہے جو سلطان شاہ ابوالقاسم محمود بن ارسلان بن خوارزم شاہ کے لیے سنہ ۵۶۸ھ سے قبل تالیف ہوا۔اس کے بعد کتاب اسامی کا ذکر ملتا ہے جو چالیس صفحات پر مشتمل رسالہ تھا۔بعد ازیں نصاب الصبیان،نصاب بدیعی از مولانا بدیعی،نظم مثلث اور نصاب الاخوان کے نام سے بھی اس رسالے کو جانا جاتا ہے۔نصاب ضیائی از مولانا عبدالرحمن جامی،اس رسالے کا ایک دوسرا نام" تجنیس اللغات "بھی ہے۔مولانا جامی نے یہ رسالہ اپنے فرزند ضیاء الدین یوسف کی تعلیم کے لیے لکھا۔نصاب نصیب(۷۷۶ھ) از مطہر،نصاب عقود الجواہر از رشید الدین وطواط،بدیع النصاب از امیر خسرو،نصاب حسنی(۹۹۹ھ)،نصاب کمال از کمال الدین،قینۃ الصبیان از شیخ صدر الدین بن بدرالدین، اور نصاب مقلوب شامل ہیں۔برصغیر پاک و ہند میں بھی منظوم نصاب ناموں کا خاصا رواج رہا ہے۔اردو میں اس سلسلے کا پہلا رسالہ" خالق باری "کو مانا جاتا ہے۔ہر چند کہ اس کے مولف کے تعین میں اختلاف رہا ہے کہ یہ منظومہ معروف صوفی شاعر امیر خسرو کی تالیف ہے یا گیارہویں صدی ہجری کے ضیاء الدین خسرو نامی شخص کی۔اردو میں اس سلسلے میں لکھی جانے والی لغات کی تعداد خاصی ہے۔ان میں سے اب اکثر تو نام کی حد تک موجود ہیں جب کہ بعض کے مخطوطات کتب خانوں میں موجود ہیں۔چند ایک ایسی ہیں جن کے مطبوعہ نسخے دستیاب ہیں۔اس طویل فہرست میں خالق باری،قصیدہ در لغاتِ ہندی از حکیم یوسف ہروی،اللہ خدائی مؤلفہ تجلی،صمد باری از میر عبدالواسع ہانسوی،گنج فارسی از مہلہ،اللہ باری از حافظ احسن اللہ،فیض جاری از میر شمس الدین،حمد باری از عبدالسمیع رامپوری،واسع باری از مولوی احمد بخش یکدل،خالق باری اکرم از محمد اکرم،عباس نامہ از محمد عباس شروانی،چراغ فوائد از شیخ محمد صابر،رازق باری از محمد اسماعیل،قادرباری از فیاض عسکری،مفید البحث از مولوی جمعیت علی،اور قادر نامہ مولفہ مرزا اسد اللہ خاں غالب سمیت درجنوں لغات شامل ہیں۔[1] ان منظوم ناموں کا سلسلہ تالیف بیسویں صدی عیسوی کے اوائل تک رہا بلکہ انگریزوں کی آمد کے بعد لکھے جانے والے بعض نصاب ناموں میں عربی و فارسی کے اردو مترادفات کے علاوہ انگریزی متبادلات بھی دیے گئے ہیں۔انگریزی۔مترادفات پر مشتمل ایک نصاب نامہ" اینگلو اورینٹل خالق باری "کے نام سے موجود ہے جو علی گڑھ کالج کے شعبہ جغرافیہ کے پروفیسر قاضی محمد جلال الدین

نے لکھا اور مطبع فیض عام، علی گڑھ سے یکم جنوری1915ء میں شائع ہوا۔[2] چونکہ ان نصاب ناموں کا مقصد و مدعا مدارس کے طلبہ کو اردو زبان کی تعلیم تھا؛ اس لیے ان میں عربی و فارسی الفاظ کے اردو مترادفات مہیا کیے گئے۔ مفردات اور مرکبات کے ہم معنی الفاظ کے اندارج کے ساتھ ساتھ الفاظ متضاد، واحد جمع اور تذکیر و تانیث کا بھی التزام کیا گیا۔ چونکہ ان نصاب ناموں کے اکثر مؤلفین علما و فضلا کے طبقے سے تھے؛ اس لیے انھوں نے قرآنی مفردات و مرکبات کے اندارج کی خصوصی توجہ دی۔ عصر حاضر میں اردو زبان میں قرآنی الفاظ کے فراواں ذخیرے میں بڑا کردار ان منظوم لغات کا ہے جن کے مؤلفین نے اڑھائی سو سال پہلے سے اس زبان کو دیگر ضروری الفاظ کے ساتھ برصغیر کے مبتدی و منتہی طلبہ کو بالخصوص اور اساتذہ کرام کو بالعموم قرآنی الفاظ پر مشتمل ایک ایسے خزانے سے متعارف کروایا جو اپنے ساتھ ابلاغ کی قوت کے ساتھ مشرقی تہذیب و ثقافت کا بھی آئینہ دار ہے۔

قرآنی الفاظ کا لسانی مطالعہ

منظوم لغات میں قرآنی الفاظ کو اس انداز میں ذکر کیا گیا ہے کہ مبتدی طلبہ ان کے معانی و مفاہیم سے بہ آسانی آگاہی حاصل کر سکیں۔ اس ضمن میں مفردات و مرکبات کی مختلف اقسام کا اندراج کیا گیا ہے۔ ان کی صرفی و اشتقاقی حیثیت کے مطابق اردو متبادلات و مترادفات لائے گئے ہیں۔ اسما و صفات کے واحد و جمع، تذکیر و تانیث، اسمائے مشتقات کی اقسام، اور تصغیر و تکبیر کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ ان قرآنی الفاظ کے مترادفات کے اندارج کی کئی صورتیں ہیں۔ بعض الفاظ کے مترادفات کے طور پر عربی زبان کے ہی آسان مترادفات دیے گئے ہیں۔ کئی الفاظ کے لیے فارسی اور ہندوی (اردو) زبانوں کے مترادفات لائے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں چند الفاظ کا لسانی جائزہ پیش کیا رہا ہے۔

رسول	:	پیغمبر
خلیفہ	:	نائب، قائم مقام
اہل بیت	:	آل، کنبا
امام	:	پیشوائے دین
ولی	:	خدا کے دوست
متقی	:	جو گناہوں سے بچیں
قبلہ	:	عبادت میں جدھر رخ ہو
بیت الحرام	:	کعبہ
سجدہ	:	ماتھا ٹیکنا
رکوع	:	جھکنا
عبد	:	بندہ
خشوع	:	عاجزی کرنا
مصلی	:	جا نماز
طواف	:	کسی شے کے گرد پھرنا
صوم	:	روزہ

ثواب : نیک کاموں کی جزا

عذاب : بد کام کی سزا

متعلقہ قرآنی آیات

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُم بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ[3] وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ...... الخ[4] ----اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا[5] وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ رَبُّهٗ بِکَلِمَاتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظَّالِمِیْنَ[6] ----مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا[7] اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ[8] قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ ----الخ[9] یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ ----الخ[10] اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیَاتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ[11] وَاَقِیْمُوا الصَّلَاةَ وَاٰتُوا الزَّکَاةَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ[12] اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَیْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ[13] اَلَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ[14] وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِیْمَ مُصَلًّی ؕ ---الخ[15] یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ[16] یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ[17] فَاٰتٰهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْیَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ[18] خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰی سَمْعِهِمْ ؕ وَ عَلٰٓی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ؗ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ[19]

ہے خدا اللہ پیغمبر رسول
ہے صحابی جس کو ہو صحبت حصول
ہے خلیفہ نائب اور قائم مقام
اہل بیت اور آل ہے کنبا تمام
پیشوائے دین کو جانو امام
بوحنیفہ جیسے ہیں عالی مقام
جو خدا کے دوست ہیں وہ ہیں ولی
جو گناہوں سے بچیں ہیں متقی
قبلہ وہ رخ ہو عبادت میں جدھر
کعبہ ہے بیت الحرام اے باخبر
سجدہ ماتھا ٹیکنا جھکنا رکوع
عبد بندہ عاجزی کرنا خشوع
سبحہ تسبیح اور مصلی جانماز
ہے عبادت بندگی اے پاک باز
گرد اک شے کے پھرو یہ ہے طواف
بیٹھو اک گوشے میں یہ ہے اعتکاف
کہتے ہیں روزہ کو صوم اے ذی شعور

جان لے کھانا سحر کا ہے سحور
نیک کاموں کی جزا سمجھو ثواب
اور سزا بد کام کی جانو عذاب[20]

مصباح: چراغ، دیپک

متعلقہ قرآنی آیت مبارکہ: اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكَاةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۖ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۖ ۔۔۔۔۔الخ[21]

دیپک ہے مصباح و چراغ
شارک مینا ہے کوا زاغ[22]

جنب: پہلو، پانسلی

متعلقہ قرآنی آیت مبارکہ

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا ۖ وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا[23]

پہلو جنب پانسلی نام
دہن ہے مکھ اور تالو کام[24]

طین	:	مٹی
عنب	:	انگور، رز
حیات	:	جیون، زندگی، عمر
سلطان	:	شاہ، بادشاہ، خدیو
عدل	:	داد، انصاف
قمر	:	چاند، ماہ، بدر
بیت	:	خانہ، گھر
منیر	:	روشن
ظلم	:	جبر، تعدی، ستم

متعلقہ قرآنی آیات مبارکہ

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ[25] وَعِنَبًا وَّقَضْبًا[26] وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ۭ وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ[27] يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ[28] اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ[29] فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ[30] فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ

اللّٰہِ مُبٰرَکَةً طَیِّبَةً-کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ[31] وَّ دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا[32] ذٰلِکَ اَنْ لَّمْ یَکُنْ رَّبُّکَ مُہْلِکَ الْقُرٰی بِظُلْمٍ وَّ اَہْلُہَا غٰفِلُوْنَ[33]

آڑو شفتالو ہے خبہ خاکشی
مٹی طین شب یمانی پھٹکری
رز عنب انگور خربوزہ بطیخ
نیند کہیے خواب خراٹا فخیخ
نام جیون زندگی عمر و حیات
کھانڈ شکر قند گڑ مصری نبات
شاہ سلطان و خدیو و بادشاہ
ٹوپی جانو تاج و دیہیم و کلاہ
عدل و انصاف و نصفت نیاؤ ہے
آرزو خواہش تمنا چاؤ ہے
چاند کہیے ماہ و ہم بدر و قمر
درج ڈبیا بیت و خانہ جان گھر
ہے سنگاسن تخت اورنگ سریر
جاہ و پایہ مرتبہ روشن منیر
جھنڈا ہے رایت نشان نیزہ علم
ظلم ہے جبر و تعدی و ستم[34]

اعمی : اندھا
صم : بہرا
ابکم : گنگ، گونگا
عدس : مسور
خوف : ڈر

متعلقہ قرآنی آیات مبارکہ

وَمَنْ کَانَ فِیْ ہٰذِہٖٓ اَعْمٰی فَہُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِیْلًا[35] وَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا رَّجُلَیْنِ اَحَدُہُمَآ اَبْکَمُ لَا یَقْدِرُ عَلٰی شَیْءٍ وَّ ہُوَ کَلٌّ عَلٰی مَوْلٰہُ-اَیْنَمَا یُوَجِّہْہُّ لَا یَاْتِ بِخَیْرٍ-ہَلْ یَسْتَوِیْ ہُوَ-وَ مَنْ یَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ-وَ ہُوَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ[36] صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ[37] وَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا رَّجُلَیْنِ اَحَدُہُمَآ اَبْکَمُ لَا یَقْدِرُ عَلٰی شَیْءٍ وَّ ہُوَ کَلٌّ عَلٰی مَوْلٰہُ-اَیْنَمَا یُوَجِّہْہُّ لَا یَاْتِ بِخَیْرٍ-----الخ[38] وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُخْرِ جْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِہَا وَ قِثَّآئِہَا وَ فُوْمِہَا وَ عَدَسِہَا وَ بَصَلِہَا----الخ[39] اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَ لَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ[40]

لنگ و اعرج لنگڑا اور لنجا ہے شل
بہرے کو کہتے اصم ہیں اور کر
گونگے کو گنگ اور ابکم اے پسر
ہے عدس اور دانچہ ہندی مسور
شالی اور شلتوک دھان اے باشعور[41]
ہراسیدن ہے ڈرنا خوف ڈر ہے
چھپا پوشیدہ بہرا اصم و کر ہے[42]

قوت : نیرو، زور، تواں
سارق : دزد، چور
عذب : شیریں، میٹھا

متعلقہ قرآنی آیات مبارکہ:

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِیْنَ مِنْ دُوْنِهِمْۚ-لَا تَعْلَمُوْنَهُمْۚ-اَللّٰهُ یَعْلَمُهُمْؕ-وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یُوَفَّ اِلَیْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ[43] وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِؕ-وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ[44] وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌۚ-وَ جَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا[45]

قوت نیرو زور توان
سارق دزد چور ہے جان
حلوہ عذب شیریں ہے میٹھا
کڑوا تلخ ترش ہے کھٹا[46]

ارض : دھرتی، زمین
جوع : بھوک
خمر : شراب، بادہ، صہبا

متعلقہ قرآنی آیات مبارکہ:

---قَالُوْۤا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِیْهَاؕ-فَاُولٰٓىٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُؕ-وَ سَآءَتْ مَصِیْرًا[47]

ارض دھرتی فارسی باشد زمین
کوہ در ہندی پہاڑ آمد یقین
گرسنہ بھوکا بود پیٹو ہلوع
تشنگی ہے پیاس جیسے بھوک جوع
بادہ شراب خمر چو صہبا مے است ومد

گر جرعہ زاں خوری تو کنی کار نیک بد[48]

ام القرٰی : مکہ
قریہ : دیہہ ، گاؤں
شہاب : تارا جو ٹوٹتا ہے
ساق : پنڈلی
طاہر : پاک

متعلقہ قرآنی آیات مبارکہ:

وَ ھٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ مُبٰرَکٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَ مَنْ حَوْلَھَاؕ-وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ وَ ھُمْ عَلٰی صَلَاتِہِمْ یُحَافِظُوْنَ[49] وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰہِیْمَ بِالْبُشْرٰی ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُہْلِکُوْٓا اَہْلِ ہٰذِہِ الْقَرْیَۃِ ۚ اِنَّ اَہْلَہَا کَانُوْا ظٰلِمِیْنَ[50]وَّ اَنَّا کُنَّا نَقْعُدُ مِنْہَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِؕ-فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَہٗ شِہَابًا رَّصَدًا[51]یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ یُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ[52]وَ ہُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ ۚ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَہُوْرًا[53]

ام الکتاب فاتحہ الحمد جا کو ناؤں
ام القرٰی تو مکہ بدان قریہ دیہہ گاؤں
ہے ماہتاب چاندنی اور دھوپ آفتاب
تارا جو ٹوٹتا ہے اسے کہتے ہیں شہاب
سینہ چھاتی ساق پنڈلی بنی ناک
دست ہاتھ ہے پائے پانو اور طاہر پاک[54]

کثیر : فراواں، بسیار، افزوں
بعید : دور
ملح : نمک
ذباب : مگس، مکھی
لیل : شب، رات

متعلقہ قرآنی آیات مبارکہ:

لَا خَیْرَ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىہُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَۃٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَیْنَ النَّاسِؕ-وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا[55] یَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖۛ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ-تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَہَا وَ بَیْنَہٗۤ اَمَدًۢا بَعِیْدًاؕ-وَ یُحَذِّرُكُمُ اللّٰہُ نَفْسَہٗؕ-وَ اللّٰہُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ[56]وَ ھُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ ھٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ ھٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌۚ-وَ جَعَلَ بَیْنَہُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا[57] یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗؕ-اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَہٗؕ-وَ اِنْ یَّسْلُبْہُمُ الذُّبَابُ شَیْـًٔا لَّا

يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ-ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ[58] جَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَ جَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ
مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ-وَ كُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا[59]

کثیر و فراواں و بسیار افزوں
بسے بہت کہیے مبارک ہمایوں
سمندر رہے آگ میں جیو کیڑا
بعید است دور اور نزدیک نیڑا
نمک ملح ہے لون شیریں ہے میٹھا
بہندی زبان بدمزہ ہست سیٹھا
ذباب و مگس مکھی و پشہ مچھر
بود ریگ بالو و سنگریزہ کنکر
لیل شب دیجور در تازی زبان
رات اندھیاری تو نیکو تر بدان[60]

شتا : سرما، جاڑا
صیف : گرمی، گرما
ضیف : مہمان
عدو : دشمن
رعد : گرج
برق : بجلی
مکر : غدر، دغا

متعلقہ قرآنی آیات مبارکہ:

اِلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ[61] وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ[62] وَ لَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ-اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ[63] اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ-يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ-وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ[64] يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ-كُلَّمَاۤ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ-وَ اِذَاۤ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ-وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ-اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ[65] وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ ٱللَّهُ ۖ وَٱللَّهُ خَيْرُ ٱلْمَٰكِرِينَ[66]

سرما شتا بدانی جاڑا گرمی گرما صیف
میزبان گھر والا ہے جو آوے مہمان ضیف
خلف سپوت عدو ہے دشمن
کشت کھیت کھلیان ہے خرمن
رعد گرج بجلی ہے برق
غدر دغا مکر ہے زرق[67]

قرآنی الفاظ و تراکیب کی ایک خاصی تعداد منظوم لغات میں مندرج ہے۔ان الفاظ کو مدارس کی ابتدائی جماعتوں میں بہ طور نصاب پڑھائے جانے کا یہ اثر ہوا کہ بعد میں لکھی جانے والی اردو کتابوں میں وہ مفردات و مرکبات رواج پذیر ہوگئے۔اردو نثر ہو یا نظم،دونوں میں قرآنی الفاظ کی فراوانی نظر آتی ہے اور اس کے محرکات میں سے موثر محرک منظوم اردو لغات ہی ہیں۔طوالت سے پہلو تہی کرتے ہوئے آنے والی سطور ان قرآنی الفاظ کے اندراج پر ہی اکتفا کیا جارہا ہے،جو مذکورہ لغات میں دیے گئے ہیں:حمد،الہ،ح جر،حدید، غنی،قریب،ثواب،وسواس، خوف، بصل،احد،ثلاث،کذب،مرجان،مصباح،شریک،ثمانیہ خمسین، قلب، شمس، حوت، جنب، روح، جان، یابس، رطب،دری،طریق، سبیل، قوت،کعب،عصا،حصور،صبر، عسل،رعد،برق،رنح، نفع،حوت، ثمر،عذب،رمان، طین،عنب، سلطان،عدل،بیت، قمر، عظم،کلب،حلیہ،ظاہر،جار، عنکبوت،فواد،عاقبت،آخر،ملک،ملح،صم،عبد،رجل،نساء،قریب،بعید، فوق،جنت،عالم،ذباب،علق،صیام،حلف،غیب[68]

خلیفہ،رسول،اہلبیت،ہادی،مرشد، متقی،بیتالحرم،رکوع،عبد،خشوع،مصلی،صوم،سحر،عذاب،سقر،جنت،مسجد،ملک، فلک، شمس،بدر، قمر،شہاب،ظہر،جمعہ،ارض، لؤلؤ، مرجان، عین، نہر، بحر، ساق، عظم، رجل، سارق، اعمی، اصم، عدس، عنب، رمان، موسیٰ، عجل، فیل، نخل، کل، دخان، نار، ابیض، اسود، خوف[69] خالق، واحد، اسم، لیل، ضیف، ام الکتاب، الحمد، ام القریٰ، محبت، ظاہر، قلم، در، ذنب، شجر، لسان، ید، نہار، یوم، کثیر، ذباب، لیل، عصر، حی، مشرق، مغرب،شمال، عاقبت، کرسی، آخر، فتح، شہر[70] ہادی، رحمان، رب،حنان، رفیق، جوع، قول، ثمر، بلدہ، نصرت، ساعت، شتا، صیف، سحاب، طعام، نسر، وزن، وصل[71] مکہ، عمران، عمر، ذقن، صدر، مرفق، طفل، قرابت، عجل، ضان، معز، ثعبان، بعوضہ، نحل،نون، عاصف، عالم، طین، صراط، شواظ، لھب، سریر، اریکہ، سعیر، عسل، فوم، اجاج، حلیہ، خاتم، لباس، قمیص، بقل، زقوم، حبل، حیات،موت[72] رازق، واہب،غافر،شیطان، دہر، ہلاک، مجادلہ، نفس، جانب، عنکبوت، مضغہ، سائل، قریہ، خلف، ابن، طائفہ، اشراق، رمضان، عدو، مسجد، حدید، افطار، ظلمت، عتاب، یتیم، صوت، غنی، منعم، وسع، غیر، حبہ، عیب، امن، سراویل، رحمت، حاکم، عبادت، رجا، وصیت، غفران، عفو، سحر، ملک، جحیم، ایذا، حشر، قیامت، فسق، فجور، طول، مقام، انسان[73] صدق، امی، ابتغاء، صبح، فجر، اذن، غاشیہ، مکر،کید، ہاویہ، فوت، قلیل، محصنہ، ظلم، نصف، سعی، فقر، عسر، کتاب، حرب، ارض، طفل، ہدایت، استماع، محکم، لمس، فتح، نطق، طاہر، قصاص، صابر[74] فرقان، قرآن، رماد، میزان، میت، شراب، صالح، ثلث، اثم، عطش، طرف، حجاب، طمع، اصل، ایمان، حبیب، عنق، کبر، نوم، تسعہ، ضوء[75] قادر، نبی،امام، صلوۃ، ربع، جمعہ، جدید، نصیحت، شعر، قائل[76] نزول، عزیز، قرد، اعمی، قصر، صرح، حدید، غالب(عباس نامہ)جن،انس، سلام، سراج، فضہ، سن، عدل، حسد ، لین[77] وحدہ لاشریک، باری، محمد، صمد، صدق، یثرب، اقصیٰ، صادق القول، کلیم، حار، ظل، شعیر، کنز، فوق، تحت، جناح، مخاض، عصا، یقین، حطب، نمل، رطب، دواب، انعام، خیر، شر، محکم، رحیم، رجیم، اعظم، ماء، معین، فرع، شیخ، عجوز، سقیم، جنود، ریب، ظن، بیع،شراء، عہد، نفخہ، ظلمات، یمین، مولی، حسود، سواد، وقود، نفاق، ابن السبیل، غاشیہ، مقالید، الحمد، قل ھو اللہ احد، عنید، سیآت، حافظ، صواب، ناصر، عرش، مہاجرین، انصار، ارائک، ملائک، رفیق، ذائقہ، اعلیٰ، لیس کمثلہ شیء، لاریب، ابرار، اقراء، کل، اشرب، نجم، کواکب[78]معک، اجمعین، ضیاء، نور، لذۃ، لات،عزی، معی، بی، طیب،حلال، دین، بیع، اربعین، وقنا عذاب النار، کلمہ، ذھب، حین، شفا، قسطاس، ناقہ ، برھان، مثقال، زور، منام، الا، عنب، خناس، غمام، بہتان، افترا، عشرین، عشرون، نجس، رجس، فرقہ، علق، جدل، ضلالت، حبل، یغوث[79]

اردو منظوم لغات میں قرآنی الفاظ کا اندراج جس سطح پر کیا گیا ہے،اس سے اردو زبان و ادب میں قرآنی مفردات و مرکبات کو سمجھنے اور استعمال کرنے کی طرف اساتذہ وطلبہ کی توجہ مبذول ہوئی۔ آج اگر اردو کے ذخیرہ الفاظ میں قرآن مجید کے اشتقاقی الفاظ رائج و متداول نظر آتے ہیں تو ان میں منظوم لغات کا بڑا حصہ ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ اردو لغات کے ان ابتدائی نقوش کی تحقیق و تنقید اور تدوین پر خاطرخواہ توجہ دی جائے تاکہ اردو لسانیاتی مباحث میں وسعت پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ اردو زبان کے فروغ میں قرآن مجید کی لفظیات کے کردار سے کماحقہ آگاہی بہم پہنچائی جاسکے۔

References

[1] Hafiz Mehmood Sherani, Maqlat e Sherani compiled by Mazhar Mehmood Sherani (Lahore: Majlis e Taraqi e Adab,1975), 135.
[2] Qazi jalal-ud-Din, Anglo Oriental Khaliq Bari (Ali Garh: Matba Faiz e Aam,1915),2
[3] At-Taubah, 9:128
[4] Al- Baqarah, 2:39
[5] Al-Ahzab, 33:33
[6] Al-Baqarah, 2:124
[7] Al-Kahf, 18:17
[8] Ad-Dukhan, 44:51
[9] Al-Baqarah, 2:144
[10] Al-Ma'idah, 5:1
[11] As-Sajdah, 32:15
[12] Al-Baqarah, 2:43
[13] Al-Zukhruf, 43:59
[14] Al-Mu'minun, 23:2
[15] Al-Baqarah, 2:125
[16] Al-Waqi'ah, 56:17
[17] Al-Baqarah, 2:183
[18] Ali- Imran, 3:148
[19] Al-Baqarah, 2:7
[20] Abdul Samee Rampuri,Hamd e Bari (Kanpur: Matba Majeedi), 4.
[21] An-Nur, 24:35
[22] Munshi Lala Parshad, Murshid e Hadi (Kanpur: Matba Muhammadi, 1895), 4.
[23] An-Nisa', 4:36
[24] Munshi Lala Parshad, Murshid e Hadi, 7.
[25] Sa'ad, 38:71
[26] Abasa, 80:28
[27] Al-An'am, 6:32
[28] Ar-Rahman, 55:33
[29] An-Nahl, 16:90
[30] Al-An'am, 6:77
[31] An-Nur, 24:61
[32] Al-Ahzab, 33:46
[33] Al-An'am, 6:131
[34] Munshi Lala Parshad, Murshid e Hadi,14.
[35] Al-Isra, 17:72

[36] An-Nahl, 16:76
[37] Al-Baqarah, 2:18
[38] An-Nahl, 16:76
[39] Al-Baqarah, 2:61
[40] Yunus, 10:62
[41] Munshi Lala Parshad, Murshid e Hadi, 22.
[42] Murshid e Hadi, 22.
[43] Al-Anfal, 8:60
[44] Al-Ma'idah, 5:38
[45] Al-Furqan, 25:53
[46] Nazeer Ahmad Khan, Nisab e Khusru (Ali Garh:Matba Institute), 4.
[47] An-Nisa', 4:97
[48] Nazeer Ahmad Khan, Nisab e Khusru, 5.
[49] Al-An'am, 6:92
[50] Al-Ankabut, 29:31
[51] Al-Jinn, 72:9
[52] Al-Qalam, 68:42
[53] Al-Furqan, 25:48
[54] Nazeer Ahmad Khan, Nisab e Khusru, 6.
[55] An-Nisa', 4:14
[56] Aali' Imran, 3:30
[57] Al-Furqan, 25:53
[58] Al-Hajj, 22:73
[59] Al-Isra', 17:12
[60] Nazeer Ahmad Khan, Nisab e Khusru, 19.
[61] Quraish, 106:2
[62] Al-Hijr, 15:51
[63] Az-Zukhruf, 43:62
[64] Al-Baqarah, 2:19
[65] Al-Baqarah, 2:20
[66] A'ali Imran, 3:54
[67] Nazeer Ahmad Khan, Nisab e Khusru, 23.
[68] Munshi Lala Parshad, Murshid e Hadi, 2-25.
[69] Abdul Samee Rampuri, Hamd e Bari, 4-22.
[70] Munshi Muhammad Bulaqi, Tarmeem Shuda Khaliq Bari (Meerut: Matba Hadeeqa Tul Uloom), 3-17.
[71] Nazeer Ahmad Khan, Nisab e Khusru, 3-16.
[72] Syed Farzand Ali, Nisab e Ujab (Breli: Matba Society, 1887) 8-51.
[73] Molvi Khuda Bakhsh, Nisab e Zruri (Lahore: Matba Mustafai), 3-31.
[74] Sheikh Muhammad Sabir, Chiragh e Fawaiad(Dakan: Matba Safeer, 1305 AH), 4-13.
[75] Farsi Nama Kalan (Kanpur: Saeed Company,1916), 2-15.
[76] Mirza Ghalib, Qadir Nama(Kanpur: Saeed Company, 1916), 9-15.
[77] Muhalha, Ganj e Farsi (Agra: Electric Abul Alai Press), 2-8.
[78] Muhammad Akram, Khaliq Bari Akram(Lacnow, Matba Nami Grami), 2-56.
[79] Mir Shams Ud Din, Faiz e jari (Lucknow: Matba Nami Novalkashor,1882), 2-44.